تیسرا پارلیمانی سال اکیسواں اجلاس دسویں اسمبلی
بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ۔
بروز سوموار مورخہ12/اکتوبر 2015ء بوقت شام چار4.00) (بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی ۔
ترتیب کارروائی۔
1 ۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔
2۔ علیحدٰ ہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اور اُ ن کے جوابات دئے جائیں گے۔
سرکاریکارروائی
3۔ مشترکہ قرارداد نمبر 51 منجانب ۔ سردار رضا محمد بڑیچ آغاسید لیاقت علی ، نصراللہ خان زیرے صاحب ۔
ہر گاہ کہ صوبہ کے پاس صرف کول مائنز کا کارو بار اس دور جدید میں بھی انتہائی پسماندہ طریقے سے جاری ہے اور اب تک صوبہ کے کسی بھی مائنز کو جدید خطوط پر استوار نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی پہاڑی سلسلوں میں کول مائنز ایریا سے کوئی پکی سڑک مو جود ہے ، اکثر کول مائنز ما لکان سڑک تک کوئلہ پہنچانے کا 1500سے 2500 فی ٹرالی کرایہ ادا کرتے ہیں ، جو روز گار کا ایک زریعہ تو ضرور ہے لیکن با قاعدہ روڈ نہ ہونے کی وجہ سے مائنز مالکان نقصا نا ت اور تباہی سے دو چار ہے جبکہ اس کے بر عکس اچا نک کوئلہ سیلز ٹیکس کی مد میں 450روپے بڑھائے دئیے گئے ہیں صوبائی محکمہ مائنز و منرل کو ٹیکس ادا کی جاتی ہے ایف سی کی رائلٹی اسکے علاوہ ہے،گو کہ یہ کارو بار بند ہونے کے قریب ہے۔ کیو نکہ اب فی ٹن سرکاری ٹیکس تقریبا 1500 تک جا پہنچا ہے۔
لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کر تا ہے کہ وہ وفاقی حکو مت سے رجوع کرے کہ وفاقی حکو مت اضافی ٹیکس فوری طور پر واپس لے لیں ، نیز روڈ مائنز کی جدید مشینری اور سائنسی خطوط پر کو ئلے کا کارو بار استوار نہ ہو نے اتک سیلز ٹیکس نہ لیا جائے تا کہ یہ محنت طلب روز گار کا ذریعہ بند نہ ہو۔
4۔ قرار دا د نمبر 52منجانب سردار رضا محمد بڑ یچ صاحب ۔
یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کر تا ہے کہ وہ مرکزی حکومت سے رجوع کرے کہ ضلع ہرنائی جو قدرتی معدنیات کے ساتھ ساتھ صوبہ کے شعبہ زراعت میں بھی اہمیت کا حامل ضلع ہے ،گزشتہ کئی سالوں سے ضلع ہرنائی بمقام خوست اور زرغون غر میں گیس تیل کی 5 (پانچ)کنویں کامیاب بھی ہو چکے ہیں ، اور زرغون غر کے ایک ویل سے صوبائی دارالحکومت کو گیس کی سپلائی بھی گزشتہ ڈیڑھ سا ل سے جاری ہو چکی ہے اور مزید گیس ویلز سے بہت جلد سپلائی شروع ہونا متوقع ہے۔
لیکن حسب سابق ڈیرہ بگٹی -سوئی -لوٹی -وچ اور صوبہ کے دیگر علاقوں کی طرح با لخصوص اور ملک کے کونے کونے میں مذکورہ مقامات کے باسیوں کو با لعموم اب تک گیس نہیں دی گئی ہے اس طرح کوئٹہ تک گیس پہنچانے کا جو غیر منطقی راستہ اختیار کیا گیا ہے جس سے اکثر علاقے کے عوام کو جس طرح نظر انداز کیا گیا اس طرح کوئٹہ گیس سپلائی میں بھی بہت سے علاقے اور ضلع ہر نائی کو نظراندا زکیا گیا ہے جو کہ نا قابل فہم اور آئین پاکستان کی آرٹیکل 158کے خلاف ورزی بھی ہے۔
لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکو مت سے رجوع کرے کہ ہر نائی ضلع اور ملحقہ تمام کلیوں کو گیس کی فوری طور پر سپلائی یقینی بنائے جس سے گیس کی فراہمی سے ز یتون کے بہت بڑی جنگل کی بچاو بھی ممکن ہوسکے گی۔

سر کاری کاروائی برائے انون سازی۔

5۔ بلوچستان میں نجی تعلیمی اداروں کی ترقی ،فروغ، اصول وضوابط رجسٹریشن اور نظم ونسق قائم کرنے کا مسودہ قانون مصدرہ 2015(مسودہ قانون نمبر21مصدرہ 2015کا منظور کیا جانا ۔

i. مشیر وزیر اعلیٰ برائے تعلیم تحریک پیش کریں گے کہ "بلوچستان میں نجی تعلیمی اداروں کی ترقی ،فروغ، اصول وضوابط رجسٹریشن اور نظم ونسق قائم کرنے کا مسودہ قانون مصدرہ 2015(مسودہ قانون نمبر21مصدرہ (2015کو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ii. مشیر وزیر اعلیٰ برائے تعلیم تحریک پیش کریں گے کہ بلوچستان میں نجی تعلیمی اداروں کی ترقی ،فروغ، اصول وضوابط رجسٹریشن اور نظم ونسق قائم کرنے کا مسودہ قانون مصدرہ 2015(مسودہ قانون نمبر21مصدرہ 2015) کو منظور کیا جائے۔

6۔ بلوچستان میں ادار ہ برائے امراض گردہ کوئٹہ کے قیام کا مسودہ قانون مصدرہ 2015 مسودہ قانون نمبر 22مصدرہ 2015کا منظورکیا جانا۔

i. وزیر صحت، تحریک پیش کریں گے کہ" بلوچستان میں اداراہ برائے امراض گردہ کوئٹہ کے قیام کا مسودہ قانون مصدرہ 2015 (مسودہ قانون نمبر22 مصدرہ 2015) کو فی ا لفور زیر غور لایا جائے۔

ii. وزیر صحت ، تحریک پیش کریں گے کہ" بلوچستان میں اداراہ برائے امراض گردہ کوئٹہ کے قیام کا مسودہ قانون مصدرہ 2015 (مسودہ قانون نمبر22 مصدرہ 2015) کو منظور کیا جائے۔

7۔ مورخہ یکم اکتوبر2015کے اجلاس میں باضابطہ شدہ تحریک التواء نمبر1پر دو گھنٹے عام بحث۔
8۔ مورخہ 06اکتوبر 2015ء کے اجلاس میں باضابطہ شدہ تحریک التواء نمبر 4پر دو گھنٹے عام بحث

کوئٹہ، سیکرٹری
مورخہ 10 اکتوبر2015ء بلوچستان صوبائی اسمبلی